www.novelsclubb.com
من تو شیدی
تو من شدی
میناخان
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

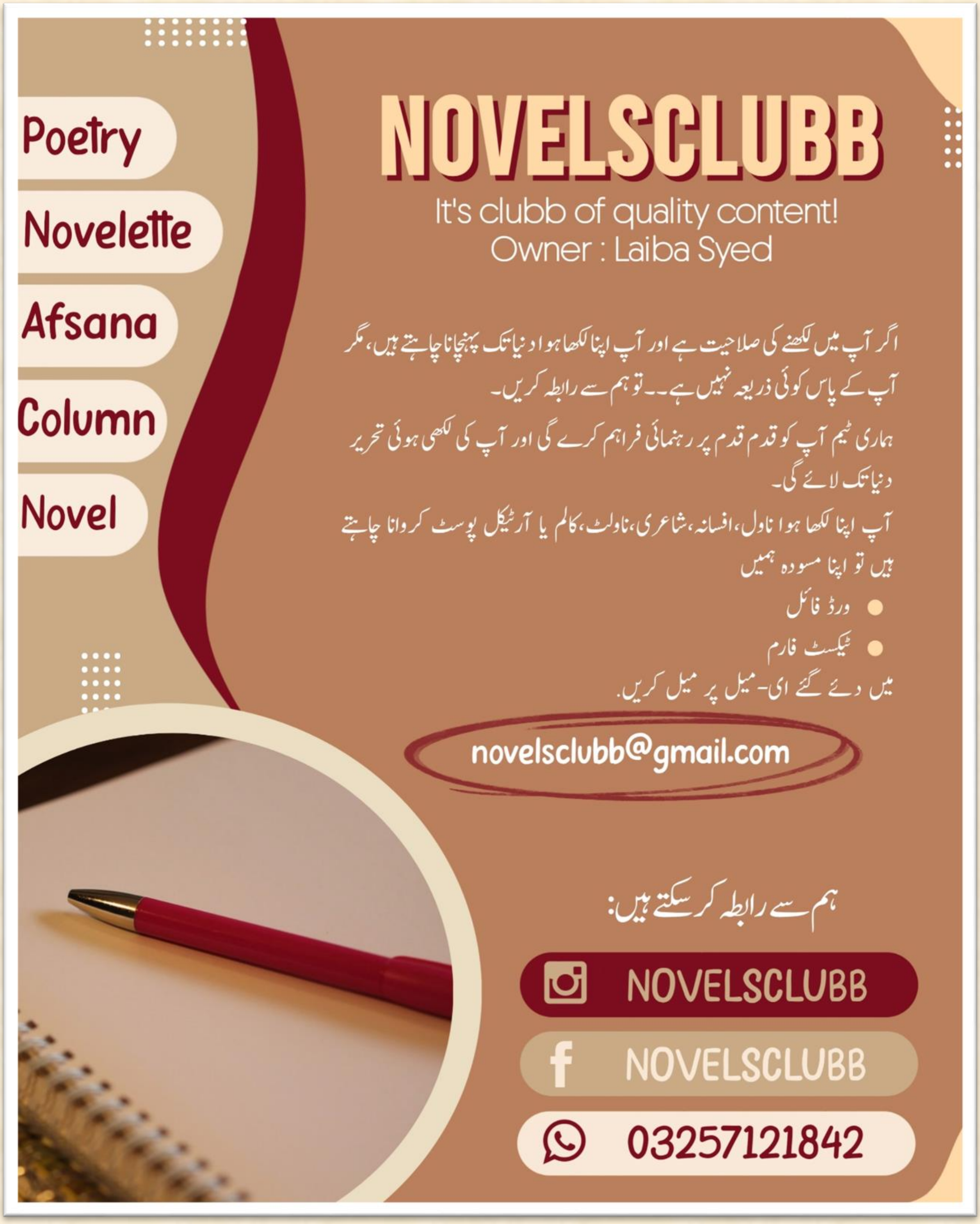
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

من تو شدی تو من شدم

از قلم

میناخان

Clubb of Quality Content!

پھوپھو، سرمد کہاں ہے؟

فرجاد کی نگاہوں میں چند گھنٹے پہلے کا فرجاد دروازے سے نمودار ہوا۔اس کی واجبی شکل وصورت بھی اس قدر پُرکشش تھی کہ ہجوم میں بھی نمایاں نظر آتا تھا۔

زوحال نے دروازے کی سمت دیکھا تو نظروں کا زبردست تصادم ہوا۔

منظر گھوم گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے کیا پتا پتر، یہیں کہیں ہو گا۔۔۔

پھوپھو کی بات پر وہ واپس پلٹنے لگا ہی تھا کہ ۔۔۔۔

"آ گئے ہمارے نصرت فتح علی خان!"

سروش سفیر نے باآوازِ بلند نعرہ لگایا۔

ہونہہ... نصرت فتح علی خان کا تھوکا ہوا پان۔۔۔۔۔۔۔

معظم نے دل ہی دل میں بڑ بڑایا۔

بس بس! تم لوگ ہی کرو یہ مراسیوں والے کام... میں چلا

فرجاد نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا۔

او چل آجا! کڑیوں کی طرح نخرے نہ کرنے لگ جانا اب۔۔۔۔۔ معظم کو منہ کھولتے دیکھ کر

سامع نے بیچ بچاؤ کرایا

...

آجا میرا سونا ویر۔۔۔۔۔۔

سدرہ نے مکھن لگاتے ہوئے اسے بازو سے کھینچ کر بٹھا دیا۔

وہ صفیہ کے پہلو میں چونکڑی لگا کر بیٹھ گیا۔

''چپ کرو سارے! لالا گانا سنانے لگا ہے

حور نے کھڑی ہو کر اعلانیہ انداز میں ہانک لگائی گئ۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"عجیب زبردستی ہے

فرجاد نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے سوچا۔

چلو شروع ہو جاؤ

سعدیہ نے کندھے پر دھپ لگاتے ہوئے گویا حکم دیا، جس پر وہ صحیح معنوں میں چڑ گیا۔

زوحال، جو اپنے خیالوں میں گم تھی، خوبصورت مردانہ آواز سنتے ہی الرٹ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تجھے دیکھا۔۔۔

ہنستے ہوئے گالوں میں۔۔۔

بے ضر خیالوں میں۔۔۔۔۔

حُسن کے حوالوں میں۔۔۔۔

سوہنی کے بالوں میں۔۔۔۔

مورنی کی چالوں میں۔۔۔۔

مٹی کے پیالوں میں۔۔۔۔

پیتل کے تھالوں میں۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جتنی تو ملتی جائے۔۔۔۔۔

اتنی لگے تھوڑی تھوڑی۔۔۔۔۔

جب بھی تو لے انگڑائی

آکے میرے اوری۔۔۔۔۔۔۔۔

دل جھوم جھوم چلے

جھوم جھوم دل۔۔۔

سوہنیا۔۔۔

سوہنیا۔۔۔۔۔

اس کی آواز نے گویا سماں باندھ دیا تھا۔

زوحال کو آج پہلی بار میوزک اتنا اچھا لگا تھا۔۔۔

وہ اس کے جادوئی لہجے میں تقریباً کھو ہی چکی تھی کہ وہ چُپ ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

اُسے باہر کسی نے بُلا لیا تھا۔

کاش وہ کبھی چُپ نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔۔

زوحال کے دل نے شدت سے یہ خواہش کی تھی۔

وہ کوٹ سائیڈ پر لٹکائے، تھکا ماندہ سا سیٹ پر براجمان تھا۔

میز کے دوسری طرف بیٹھی خوبصورت لڑکی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے، کبھی ٹیبل پر رکھی چیزوں کی ترتیب درست کرتا، تو کبھی نوٹ پیڈ پر کچھ لکھنے لگتا۔۔۔۔۔

ماورا مٹھیاں بھینچے کافی دیر سے اس کی سرگرمیاں نوٹ کررہی تھی۔

فون کی آواز پر وہ اٹھ کر باہر جانے لگا

تو وہ مزید ضبط کمال کا مظاہرہ نہ کرتے ہوئے اس کے راہ میں حائل ہوئی۔

جی جی، میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں

فون رکھ کر، سامنے کھڑی لڑکی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے، بازو سینے پر باندھے بولا۔

فرمایئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

لائک سیریسلی۔۔۔۔۔۔۔۔

چار سال کا ریلیشن شپ ہے ہمارا، اور تم کہہ رہے ہو کہ میں موو آن کر لوں؟"

وہ غصے میں بولی۔

تو نہ کریں، موو آن میرا کیا جاتا ہے، وہ سرد انداز میں دوبدو ہوا۔

اوہ ہاں، لیکن تمہارا کہا جاتا ہے، ویسے بھی تمہارے لیے کافی خوبصورت آپشنز ہیں ناں تمہاری زندگی تو کافی اچھی گزر جائے گی۔

ماورا، میری بات سنو، وہ غصیل تیور لیے گویا ہوا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمہیں بتا چکا ہوں کہ جب تک تمہارا باپ کیس سے پیچھے نہیں ہٹ جاتا، میں گھر پر کوئی بات نہیں کروں گا۔

ایٹ لیسٹ مجھے اپنے باپ سے تعلقات خراب کرنے میں قطعاً دلچسپی نہیں ہے۔"

"تم... تم ذاتی معاملات کو بابا کی پروفیشنل لائف سے کیوں جوڑ رہے ہو؟"

وہ مصر ہوئی۔

"Really..... professional life..... my foot!"

وہ پاؤں پٹختا واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔۔۔

اور ماورا اسے دور جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

لوہے کے فریم سے بنا دروازہ کھلا تھا۔ سامنے چارپائی پر اقبال صاحب خاموشی سے بیٹھے تھے۔

تاثرات بتا رہے تھے کہ آج سامع نے پھر سے زبان درازی کی ہے۔ وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا کمرے میں آ پہنچا۔

سامع بازو آنکھوں پر رکھے صوفے پر چت لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔

اور شاہستہ بیگم سلائی مشین چارپائی پر رکھے کپڑے سی رہی تھیں۔

Clubb of Quality Content!

کمرے کا سنجیدہ ماحول دیکھ کر اُس نے الٹے پاؤں نکلنے پر اکتفا کیا۔

دوسرے کمرے میں مس بی بی سی سدرہ بیٹھی تھی

جو فرجاد کے آتے ہی اس کے قریب کھسک کر بیٹھ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فرجاد! تُمھیں ایک دھماکے دار خبر سناؤں؟

اُس نے خفیہ انداز میں پیشکش کی۔

سامع لالے نے پھر سے ماورانامہ کھول لیا ہو گا...اور کیا؟

یہ کوئی نئی بات ہے؟ کچھ اور بھی ہوا ہے کیا؟

فرجاد موبائل پر جھکتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

ارے نہیں...ہاں ابا کا موڈ اسی لیے خراب ہے۔ لیکن بریکنگ نیوز تمہارے لیے ہے

اچھا! وہ کیا؟"فرجاد متوجہ ہوا

سامعہ خالہ آئی تھیں۔

تو۔۔۔۔۔۔۔

یہ دیکھو زوحال کے ڈاکیو منٹس دے کر گئی ہیں۔ کہہ رہی تھیں کہ لاء کے لیے اپلائی کر دیں

سدرہ نے گویا انکشاف کیا۔

ہیں۔۔۔۔۔۔

فرجاد چاہ کر بھی آواز آہستہ نہ رکھ سکا۔ تو سدرہ نے فوراً اُس کے کاندھے پر چپت رسید کی اور باہر کی طرف اشارہ کیا، جیسے کہہ رہی ہو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابا باہر بیٹھا ہے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اقبال چوہدری کی کچھ زمینوں پر راجپوتوں کا ناجائز قبضہ تھا اور ایڈووکیٹ ادریس سچائی جانتے ہوئے بھی پیسے کی لالچ میں راجپوتوں کا کیس لڑ رہا تھا۔

یوں کہہ لیں فقط چند روپیوں کے لیے ضمیر اور عہدے کے تقدس کا سودا کر دیا تھا۔

مسئلہ یہ تھا کہ ادریس کی بیٹی ماورا اور سامع

یونیورسٹی کے دور سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔

ماورا کو صاف انکار کر دینے کے باوجود سامع نے کوشش جاری رکھی تھی۔

اب تو گھر کے تمام مکینوں کو روز کی بحث و تکرار کی عادت ہو گئی تھی۔

Clubb of Quality Content

آج بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا۔

اقبال چاہتا تھا کہ سامع کی شادی امسال امیر سے ہو، جس کے لیے وہ قطعی طور پر راضی نہیں تھا۔

اسی لیے انہوں نے شرط رکھ دی تھی کہ اگر ادریس کیس چھوڑ دے تو رشتہ ممکن ہے، حالانکہ وہ جانتے تھے کہ یہ ناممکن ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ ماتھے پر تیوری چڑھائے بیڈ پر رکھے رنگ برنگے لباس دیکھ رہی تھی

آج سعدیہ کا مایوں تھا اس لیے وردہ نے اسے قمیض شلوار پہننے کے لیے دیئے تھے۔۔۔اپنی انیس سالہ زندگی میں زوحال نے کبھی کوئی شوخ رنگ نہیں پہنا تھا

جہاں تک اسے یاد تھا وہ ہمیشہ سے ہلکے رنگوں کی عادی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟ پسند نہیں آیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وردہ نے اس کے تاثرات بھانپتے ہوئے پوچھا۔

Huh....no no these are pretty but...

زوحال نے صفائی دینے کی کوشش کی

بٹ کیا...؟

وردہ نے تفصیل چاہی

آپ بتائیں، میں کیا پہنوں؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

I don’t have any idea.....

زوحال نے ذرا جھجکتے ہوئے کہا

اچھا، تم ایسا کرو یہ پنک والا پہن لو

اس کا رنگ زیادہ ڈارک بھی نہیں ہے اور ڈیزائن بھی بہت ڈیسنٹ ہے

وردہ نے اس کا مسئلہ سمجھتے ہوئے مشورہ دیا

امصال اور میزاب تیار ہو چکی تھیں ان کا فوٹو شوٹ جاری تھا۔اور کیمرا مین کی ذمہ داری تائی اسلم کے پوتے احد نے سنبھالی ہوئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحوں بعد زوحال پنک شلوار قمیض پہنے باہر آئی۔وہ واقعی بہت حسین لگ رہی تھی۔

وردہ نے اس کے لمبے سنہری بالوں کی ڈھیلی سی چٹیا بنادی سلور رنگ کا کھسّا اسی سے میچنگ جھمکے پہنادیے اور اس کا ہلکا سا میک اَپ بھی کر دیا

سب ٹھیک تھا مگر ٹشو کا دوپٹہ زوحال کے قابو میں نہیں آرہا تھا وہ جتنی بھی کوشش کرتی وہ پھر پھسل کر پیروں تک آجاتا تھا

احد نے اس کی بھی تصویریں لی تھیں، مگر چونکہ چھوٹا فوٹو گرافر تجربہ کار نہیں تھا، اس لیے زیادہ تر تصاویر بلر تھیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

____

زکیہ کا گھر دور نہیں تھا اس لئے وہاں آنا جانا پیدل ہی ہوتا تھا۔ زوحال آج اپنی فیملی کے ساتھ پہلی بار کسی تقریب میں جا رہی تھی

آگے آگے سفید شلوار قمیض اور سر پر پگڑی پہنے امیر چوہدری کسی انوکھی شان سے چل رہے تھے اور ان کے پیچھے ان کی بیٹیاں اور سمیرہ خاتون چل رہے تھے۔

وردہ زوحال کا ہاتھ تھامے ہوئے تھی ان دونوں کی کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی

وردہ سب سے بڑی بہن تھی اس لئے سب سے زیادہ ذمہ دار بھی وہی تھی وہ گھر کے سارے کام کرتی تھی اور زوحال اس کے تیزی سے چلتے ہاتھوں کو غور سے دیکھتی رہتی تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

خیر، زکیہ کے گھر کے دو صحن تھے ایک میں بھینسیں بندھی تھیں اور دوسرا چھوٹا دروازہ عبور کرنے پر نظر آتا تھا۔۔۔۔۔

مایوں کا انتظام بھی وہیں تھا۔ گاؤں کی شادیاں دکھاوے اور نمود و نمائش سے پاک ہوتی ہیں۔ یہاں فضول رسوم کے نام پر فضول خرچی نہیں کی جاتی

اوڑھنیاں سادہ اور دل صاف۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئی تمام نظریں اس پر ٹک گئیں وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

سب کی نظروں سے بوکھلائے بغیر وہ وردہ کے ساتھ ایک چارپائی پر بیٹھ گئی

Clubb of Quality Content!

ساتھ ہی یہ دوپٹہ بھی قدموں کی سیر کو پہنچ گیا

وہ اچھی خاصی چڑ گئی تھی دوپٹہ سنبھالتے سنبھالتے

اسے ستائشی نظروں کی عادت تھی۔۔۔ مگر فرق کسے پڑتا تھا؟

رسوم شروع ہوئی چار لڑکیاں دوپٹے کے کونے پکڑے پیلے رنگ کے لباس میں ملبوس لڑکی کو لے کر آئیں

اس نے میک اپ کے نام پر صرف لپسٹک لگا رکھی تھی سانگ پلیئر پر گانے بج رہے تھے

اب خواتین باری باری سعدیہ کے چہرے پر ابٹن اور سر پر تیل لگا رہی تھیں

میز پر ایک گلدستہ، مٹھائی کا ڈبہ اور نوٹوں سے بھری ٹوکری رکھی تھی

اب مٹھائی کے چھوٹے چھوٹے پیکٹ سب شرکاء میں بانٹے جا رہے تھے

زوحال ارد گرد دیکھنے میں مگن تھی کہ یکا یک اس کی نظر پیلر کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے نوجوان پر پڑی۔۔۔۔۔۔۔

وہ گرے شلوار قمیض میں ملبوس فون میں مگن تھا

زوحال نے ذرا نظریں ہٹا کر باقی لڑکوں کو دیکھا تو زیادہ تر اسی کو نہارنے میں مصروف تھے

وہ واحد تھا جسے شاید لڑکیوں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔

لیکن وہ یہ کہاں جانتی تھی کہ اس واجبی شکل وصورت والے نوجوان کا کردار کس قدر بلند ہے

وہ موٹر سائیکل کو سائیکل کی رفتار سے چلاتے ہوئے آس پاس بھی نظریں دوڑا رہا تھا

کچھ سفر طے کرنے کے بعد مین روڈ سے موڑ کاٹ کر ایک گلی میں داخل ہوا

شکارپور کا زیادہ تر طبقہ مڈل کلاس یا غریب ہے۔۔ لیکن یہ سرکاری افسران کا رہائشی علاقہ تھا

اس لیے یہاں کے تمام گھر تقریباً آرائشی طرز کے اور بڑے بڑے تھے۔۔۔۔

اس نے ایک گھر کے سامنے بائیک روکی اور گیٹ پر جا کر بیل بجائی

سفید رنگ کی یونیفارم میں ملبوس ایک گارڈ نے دروازہ کھولا اور اسے پہچانتے ہوئے جھک کر سلام کیا وہ لان عبور کر کے دائیں طرف چلتے ہوئے رہداری میں پہنچا پھر وہاں سے گرل کو پھلانگ کر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بڑے سے کمرے میں بغیر ناک کیے داخل ہو گیا۔۔۔۔

شاید تمہیں چوروں کی طرح آنے میں کوئی خاص قسم کا

سرور ملتا ہے؟

سامنے کرسی پر بیٹھے تھری پیس سوٹ میں ملبوس باوقار انسان نے دونوں ہاتھ میز پر رکھتے ہوئے طنز کیا۔۔۔۔

جس پر نوارد نے بے نیازی سے کندھے اچکائے اور ایل سی ڈی کے سامنے بیٹھ کر چینل بدلنے لگا

چند ثانیے خاموشی رہی پھر کمرے میں چھناک کی آواز گونجی

What is this ??......Farjad

کرسی پر بیٹھا آدمی بوکھلا کر کھڑا ہوا سامنے کا منظر کچھ یوں تھا

فرجاد کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا اور گلاس ٹیبل کے ٹکڑوں میں تبدیل ہو چکا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ بہت مہنگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Limited Model.......

پینتالیس سالہ کبیر نے اسے بے یقینی گھورتے ہوئے انکشاف کیا

اس کے برعکس فرجاد پرسکون تھا وہ صوفے پر دراز ہو کر بیٹھ گیا

جو رقم میرے اکاؤنٹ میں بھیجی ہے اسے استعمال کر کے نیا خرید لیں

جانتا ہوں آپ کو خیرات کرنے کا بہت شوق ہے لیکن معذرت چاہتا ہوں مجھے بھیک کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آنکھیں موندتے ہوئے گویا ہوا:

“Enough is enough, you disappoint me, boy.”

اب کبیر اس کے ہاتھ پر پٹی باندھ رہا تھا۔

تم نے بہت مدد کی تھی میں تو تمہارے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

That's it

اس نے دو لفظی وضاحت پیش کی، جس پر فرجاد منہ بگاڑ کر نقل اتارتے ہوئے کانچ صاف کر رہے ملازم کے ایپرن کو گھورنے لگا۔۔۔

تمہیں پتہ کیسے چلا یہ سب کچھ ؟

کبیر نے ابرو اچکائے سوال کیا۔۔

تو فرجاد نے بغیر اس کی طرف دیکھے جیب سے چند واؤچرز نکال کر سامنے رکھے

Zubair bastard.......

کبیر جبڑے بھینچتے بڑبڑایا۔۔۔۔

"تم نے مارا اسے؟"

اس نے کسی شانِ بے نیازی سے بیٹھے فرجاد سے پوچھا۔

تھوڑا سا۔۔۔۔

فرجاد ہاتھ سے مقدار بتاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا جیسے کبیر تو اسے جانتا ہی نہیں تھا۔

حیرت ہے، زبیر نے اتنی سی مار کھا کے سب اُگل دیا۔

اسی کے انداز میں کبیر بھی منہ بگاڑتے بولا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جس پر فرجاد نے کندھے اچکا دیے

لگتا ہے اگلی بار میز کی جگہ میرا منہ توڑو گے۔۔۔۔۔

میں دوستوں پر ہاتھ نہیں اٹھاتا تھا وہ بلا توقف بولا۔

ہاں،اور دوست بھی تمہارے باپ کی عمر کا۔۔۔

کبیر نے جبراً مسکراہٹ چھپائی۔۔۔۔

آخر کو چوہدری صاحب کا موڈ کافی خراب تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہونہہ۔۔۔۔فرجاد نظریں ایل سی ڈی پر جمائے ہوئے تھا۔

تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی

بلایا کیوں تھا؟اسنے کچھ یاد آنے پر سوال کیا۔

ظاہر ہے کام تھا۔

کبیر اٹھ کھڑا ہوا اور بک شیلف کی جانب گیا۔ وہاں سے ایک فائل نکالی اور میز پر رکھ دی۔

تم ملتان جا رہے ہو نا؟ کبیر نے کہا۔

ہاں، اگلے ہفتے، لیکن۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن کیا؟۔۔۔

اس نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے پوچھا

اکیلا نہیں جا رہا کزن ہو گی ساتھ۔۔۔۔

فرجاد نے کچھ یاد آتے ہی بیزاری سے بتایا

کام ضروری ہے اسے کسی رشتہ دار کے پاس چھوڑ دینا یہ بہت اہم انفارمیشن ہے میں بکاؤ ملازموں پر اعتبار نہیں کر سکتا۔۔۔

کبیر بولا

آپ کام بتائیں کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا قاضی صاحب

Clubb of Quality Content

وہ اب سیب کے ساتھ انصاف کر رہا تھا۔۔

یہ فائل یوسف تک پہنچانی ہے کسی کی نظروں میں آئے بغیر۔۔۔ کبیر نے میز پر رکھی فائل کی طرف اشارہ کیا

فرجاد اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے بولا

ہو جائے گا کام۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ نِک سے بات کر کے واپس کمرے میں آئی تو اس کی بہنیں چہرے پر پیلے رنگ کا کوئی مکسچر لگائے بیٹھی تھیں۔

Wh.......What is this?

زوحال نے حیرانگی سے اشارہ کرتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

Is this kinda facial mask???

ارے نہیں یہ توہلدی بیسن ہے ادھر آؤ تم بھی لگالو

زوحال اس پیشکش پر گڑ بڑا کر اچھلتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

But why?

زوحال آپی آپ توپہلے ہی اتنی گوری ہیں آپ کو کیا ضرورت اسکی۔۔۔

میزاب چہرے کا مساج کرتے ہوئے بولی

Huh..

زوحال ناسمجھی سے اسے دیکھے گئی۔۔

تم نے کپڑے دیکھے۔ آخر امصال نے بات بدلی

جی۔۔۔۔۔۔

زوحال نے ایک لفظی جواب دینے پر اکتفا کیا۔

تم پر لہنگا بہت جچے گا۔۔ تم سب سے پیاری لگو گی

وردہ نے اس کا ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے پیار سے کہا اور وہ مسکرا دی۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھنّو کی آنکھ میں ایک نشہ ہے۔۔۔

ٹن ٹنن ٹنن، ٹن ٹنن ٹنن۔۔

اپنے اندر کی نصیبو لال تم پھوپھو کے گھر ہی چھوڑ کر آیا کرو۔۔۔۔۔۔

ہمارا سر ایویں کھاتی رہتی ہو۔

خوا مخواہ۔۔۔

فرجاد حور کے ریاض میں خلل ڈالتے ہوئے تڑخ کر بولا۔

لالا یہ گانا علی ظفر کا ہے۔۔۔

یہ تبصرہ حور کو کافی ناگوار گزرا تھا۔۔۔

مگر تمہاری آواز تو نصیبو لال جیسی ہے لالے کی ماں۔۔۔۔۔

فرجاد کے سر میں شدید درد تھا اور ہلکا بخار بھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

غصے میں میز توڑ تو دیا تھا مگر ہاتھ کافی زخمی ہو چکا تھا۔۔۔۔

اوپر سے سب نے پوچھ پوچھ کر دماغ خراب کر دیا تھا۔۔

چلو چلو۔۔ شکل گم کرو

سامع چٹکی بجاتے حور سے مخاطب ہوا جو پیر پٹختے باہر نکل گئی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فرجاد بابے سے بات کرناں۔۔وہ تیری ہر بات مانتا ہے۔۔

سامع التجائیہ انداز میں گویا ہوا۔۔

لالا تجھے کیا لگتا ہے بابا کہے گا اور اماں جائے گا؟

کوشش تو کر سامع مصر ہوا۔

کیا ہے لالا، میں ہی کیوں یاد آتا ہوں ہر کسی کو کام کے وقت ؟

اتنا ہی شوق تھا عشق معشوقی کرنے کا تو پھر حوصلہ بھی پیدا کر لینا تھا یہ سب برداشت کرنے کا۔

اس ولایتی ککڑی آدھی انگریز کی چھتیس سو فرمائشیں

ہوں گی شادی پر بھی

انسان اپنے لیول تک ہی محدود رہے تو اچھا ہے زیادہ اوپر جاؤ گے تو گرنے پر چوٹ بھی زیادہ لگے

گی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

خود بھی ذلیل ہو رہے ہو ہمیں بھی کروا رہے ہو۔۔۔

میں تجھ سے کیا بات کر رہا ہوں تو اپنا فلسفہ لے کر بیٹھ گیا ہے

بابے سے بات کر لینا، یاد سے۔۔۔۔

سامع یہ کہتا ہوا باہر چلا گیا مگر فرجاد چوہدری کے کندھوں کا بوجھ مزید بڑھا گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فرجاد نے گہری سانس لی اور رضائی میں چھپ گیا۔

کل سعدیہ کی مہندی تھی اور فرجاد کی اچھی خاصی دوڑ لگنی تھی

اخر کو پیڈ سرونٹ جو لگا ہے۔۔۔

وہ گاڑی فل اسپیڈ پر چلاتے ہوئے بنا کسی جھجک کے دھول اڑاتا چلا جا رہا تھا اسے کوئی احساس نہ تھا کہ پیچھے موٹر سائیکل سوار مٹی میں اَٹ چکے ہیں

جب انسان کے ہاتھ میں نوٹوں کی ریل پیل ہو تو لوگ چھوٹے دکھائی دینے لگتے ہیں۔۔۔

Clubb of Quality Content!

گاڑی کے ٹائروں نے کیچڑ اچھال کر چھڑی پکڑے نحیف و نزار آدمی کے کپڑے گندے کر دیے تو وہ بے اختیار ہنس دیا۔

ذرا دور ایک بورڈ پر بستی اجلال خان لکھا دیکھ کر اس نے نحوست سے منہ بگاڑا اور مخالف سمت میں گاڑی موڑ دی۔

تھوڑا آگے جا کر ایک بڑے سے درخت کے نیچے چند آدمی چار پائیاں بچھائے بیٹھے تھے۔ادریس کی گاڑی دیکھتے ہی وہ کھڑے ہو کر اسی طرف آنے لگے۔

جی آیاں نوں۔۔۔۔۔۔

صغیر بازو پھیلائے بولا اور گرم جوشی سے ادریس کو گلے لگا لیا۔۔۔۔

وکیل صاحب چوہدریوں سے کچھ ہوتا تو ہے نہیں اور چلے ہیں عدالتوں کے چکر لگانے۔۔۔؟

وہ بیٹھ چکے تھے اور فہد نامی نوجوان ان سب کو چائے پیش کر رہا تھا۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فکر کیوں کرتے ہیں راؤ صاحب ؟اس بار ایسی منہ کی کھائیں گے کہ ان کی سات نسلیں بھی زمینوں کا نام زبان پر نہیں لائیں گی۔۔۔۔

ادریس شاطرانہ انداز میں گویا ہوا۔

کیوں اب ایسا کیا ہو جائے گا؟

بولنے والا شجاع راجپوت تھا۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں نے سنا ہے رانا ولید کی بیٹی بیاہ کر لائے ہو بیٹے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔

تو صغیر ذرا محتاط ہو گیا۔ مرد بے ایمان بھی ہو، پھر بھی کسی غیر کی زبان پر گھر کی عورت کا نام سننا اس کے لیے صبر آزما کام ہوتا ہے۔۔۔۔

بات یہ ہے کہ نیا جج ولید کا سگا سالا ہے۔۔۔

یہ سن کر تو صغیر کی جیسے باچھیں کھل گئیں۔

لیکن ایک مسئلہ ہے

ذرا ٹھہر کر ادریس بولا۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جس پر صغیر نے ابرو چڑھائے۔۔۔۔

دراصل اس جج کے بارے میں مشہور ہے کہ بڑا ایماندار شخص ہے، وہ عہدے پر سمجھوتا نہیں کرتا۔۔۔۔

وہ بات جاری رکھے ہوئے تھا۔

لیکن اس کا ایک حل ہے۔ اگر ہم مسئلہ عدالت تک نہیں لے کر جاتے اور معاملہ ذاتی رکھتے ہیں تو بات بن سکتی ہے۔

وہ کیسے ؟

صغیر کی تشویش اپنی جگہ تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میرے کہنے کا مطلب ہے کہ ہم چوہدریوں کو مفاہمت کا پیغام دیں گے اور جرگہ بٹھائیں گے۔

کاغذی کارروائی مجھ پر چھوڑ دو۔

تمہیں بس ولید اور ولید کے ذریعے جج کو جرگے میں بلانا ہے۔۔۔۔

بہنوئی کی بات سالا نہیں مانے گا تو اور کون مانے گا

اب کی بار وہ کھل کر ہنسااور سب کچھ سمجھتے ہوئے صغیر بھی مسکرااٹھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آج سعدیہ کی مہندی تھی۔۔۔۔۔۔

زوحال آدھے گھنٹے سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خود کو گھور رہی تھی اس کی نظریں خود کو پہچاننے سے قاصر تھیں کیا وہ اتنی خوبصورت ہے

اسے اپنا آپ بہت حسین لگ رہا تھا

جب عشق کا بیج دل کی زمین میں جڑیں پکڑتا ہے تو انسان کو اپنا آپ بھی اچھا لگنے لگتا ہے

خیر وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی نارنجی اور سرخ سے ملے جلے رنگ کا لہنگا زیب تن کیے وہ کوئی حور پری معلوم ہو رہی تھی

ناولز کلب
Club of Quality Content

اوپر پیچ کلر کی کرتی کا امتزاجی رنگ مزید اٹھ رہا تھا سنہرے بال کمر پر پھیلے ہوئے تھے

جن پر لگا واحد چمکدار تتلی جیسا کلپ خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہا تھا

گولڈن کلر کا کھسہ اور ہم رنگ جھمکے اپنی چمک سے اس پری وش کو مزید نکھار رہے تھے

بس بھی کردو اب خود کو نظر لگاؤ گی کیا۔۔۔۔۔۔

وردہ اس کے کندے پر دوپٹہ سیٹ کرتے شرارت سے بولی۔۔۔

آپی آپ بہت بہت بہت پیاری لگ گئی ہیں بلکل کسی شہزادی کی طرح میزاب نے مسکراتے ہوئے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

You mean princess??

زوحال پھر سے خود کو دیکھتے ٹرانس کیسی کیفیت میں بولی

ہمم۔۔۔۔۔۔۔

وہ کسی گڑیہ کی طرح سر کو اوپر نیچے کرتے تصدیق کر کے باہر بھاگ گئی

چلو چلو گاڑی آگئی ہے

وردہ تیزی سے بولتے ان سب کو نکلنے کا کہہ گئی

گاڑی۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔ گاڑی می۔۔۔ں جا۔۔۔ئیں گے

زوحال نے باہر آکر وردہ سے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں ابا نے فرجاد سے کہا ہے کہ ہمیں گاڑی میں لے جائے اتنا تیار ہو کر ہم کہاں کھیتوں میں خوار ہوتے پھریں گے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وردہ تیز تیز قدم اٹھاتی باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

زوحال بھی اس کے پیچھے چل دی۔۔۔

گیٹ کے باہر کالے رنگ کی گاڑی کھڑی تھی

جس کی ڈرائیونگ سیٹ پر براؤن کلر کے شلوار قمیض پر لائٹ براؤن شال اوڑھے فرجاد چوہدری بیٹھا تھا

وہ جانتا تھا کہ لڑکیاں آگئی ہیں لیکن مجال ہے کہ نظر اٹھا کر دیکھ لے یہی حیا تو اس واجبی صورت نوجوان کو منفرد بناتی تھی

زوحال کا کیس ذرا مختلف تھا اسے نظروں کا محور بننے کی عادت تھی یہ عادت لوگوں نے ہی توڑالی تھی لیکن اب وہ نظرانداز ہو رہی تھی

یہ بات اسے خلاف عادت اور خلاف معمول لگ رہی تھی۔۔

ان کو زکیہ کے گھر چھوڑ کر فرجاد خود گاڑی سے واپس فرید اور صفیہ کو لے کر آیا۔۔۔۔۔۔۔

تقریب کیلیئے قریبی کھیت میں ٹینٹ لگایا گیا تھا وہ وہاں ایک کرسی پر بیٹھ کر موبائل پر جھک گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یک دم ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا جب اس کے کندے پر ایک جاندار قسم کا ہاتھ پڑھا اور ہاتھ بھی نسوانی

یہ جان کر تو ایک لمحے کیلیئے فرجاد کے طوطے اڑ گئے۔۔۔

یہ نورین تھی۔۔۔۔۔۔

ذکیہ کے جیٹھ کی بیٹی اسے لڑکوں سے فری ہونے کی عادت تھی

فرجاد بھی پھر اپنے نام کا ایک تھا وہ اسے دیکھتے ہی راستہ بدل لیتا تھا۔۔۔۔۔

لیکن آج شاید قسمت مہربان نہیں تھی اس لئے سامنا ہو گیا اللہ کر کے کندھے سے ہاتھ تو اس نے اٹھا لیا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن قریب ہی کرسی رکھ کر بیٹھ گئی اور فرجاد سے بے تکلفانہ باتیں کرنے لگی۔۔۔۔

وہ بے چارہ نہ چاہتے ہوئے بھی دل پر پتھر رکھ کر ہاں ہوں کر رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارے وہ دیکھو رضیہ غنڈوں میں پھنس گئی۔۔۔۔۔۔

امصال نے دور سے بوکھلائے بیٹھے فرجاد کو دیکھتے ہوئے کہا ٹیبل پر موجود سبھی نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور یک دم قہقہے گونجنے لگے۔۔۔۔

زوحال جو کب سے انٹرنس کے قریب بیٹھے خواجہ سراؤں کو گھور رہی تھی چونکی اور نہ سمجھی سے میزاب کی طرف دیکھا جس نے رضیہ۔۔۔۔۔۔۔۔اوہ۔۔۔۔یعنی فرجاد کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

فرجاد کے قریب کسی لڑکی کو دیکھنا خلاف توقع تھا اور عجیب بھی۔۔۔۔

مگر زوحال کو یہ باقاعدہ برا لگا تھا بہت برا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وردہ اٹھ کر گئی اور نورین کو کسی کام بھیج دیا تو فرجاد کا سانس بحال ہوا

وردہ باجی یر غمال کو بازیاب کروانے کا شکریہ۔۔۔

فرجاد فون جیب میں رکھتے بولا

اتنے ہی تم اکتا گئے تھے تو اٹھ کر چلے جاتے۔۔۔

ہاں ہاں میں اٹھتا تو اس نے بازو سے پکڑ کر بٹھا لینا تھا فرجاد کی بات پر دونوں ہنس دیے۔۔۔

ویسے کہہ کیا رہی تھی وردہ نے ذرا رازداری سے قریب ہوتے پوچھا۔۔۔۔۔۔

اپنی کسی سہیلی کی چاچی کی بیٹی کے عشق کی نامکمل داستان سنا رہی تھی

فرجاد ابرو اچکائے بولا گویا بیزاری کی انتہا چہرے سے عیاں تھی

لگتا ہے بڑے غور سے سنی ہے عشق کی داستان۔۔۔۔۔

وردہ نے جلتی پر تیل چھینکنے کا کام کیا اور وہاں سے ہوا ہو گئی

\--------------------------

دلہن کو اس سٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا،اب رسمیں کی جا رہی تھیں۔۔۔۔

اچانک سارا حال پٹاخوں اور آتش بازی کی آواز سے گونج اٹھا بہت ساری لڑکیاں ہاتھوں میں موم بتی سے سجائی گئی پلیٹیں پکڑے ٹینٹ میں داخل ہوئیں انہوں نے ساری پلیٹیں سٹیج کے سامنے رکھ دیں۔۔۔

اب خواتین باری باری آرہی تھیں اور رسم کر رہی تھیں۔۔

Clubb of Quality Content

ان کی باری آئی تو وردہ زوحال کا ہاتھ تھامے سٹیج پر لے گئی۔۔۔

دلہن کی ایک طرف زوحال بیٹھ گئی تو دوسری طرف وردہ۔۔۔

اتنے لوگوں کو ایک ہی رسم بار بار دہراتے دیکھ زوحال کو کچھ اندازہ تو ہو ہی گیا تھا کہ کیا کرنا ہے اور کچھ اس نے وردہ کی پیروی کی۔۔۔

پہلے دلہن کے سر سے چند نوٹ وار کر ٹوکری میں رکھے پھر اس کی ہاتھ پر رکھے پیتل کے پتے پر مہندی لگائی اور اسے مٹھائی کھلائی۔۔۔

پھر ڈانڈیاں کھیلی گئیں جس میں سوائے زوحال کے لڑکوں سمیت تقریباً سبھی نے حصہ لیا

وہ صرف بنا پلک جھپکائے سب کو دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

اس کے بعد کھانا کھلا۔۔۔۔۔۔۔ بچیوں نے مختلف گانوں پر ڈانس کیا۔۔۔ غرض کافی موج مستی کی جارہی تھی۔۔۔۔۔

____

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان تمام رونقوں سے دور وہ بجھے کوئلوں کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھا فون پر بات کر رہا تھا۔۔

چند گھنٹے پہلے یہاں دیگیں پکائی گئی تھیں لیکن اب یہ جگہ ویران تھی اور ہر طرف اندھیرہ تھا

امین حمدانی۔۔۔۔۔۔ہاں نام تو سنا ہے لیکن کبھی ملاقات کا اتفاق نہیں ہوا۔۔

فرجاد سردی سے کپکپاتی آواز میں بولا۔۔

وہ کافی اچھا تھیر پیسٹ ہے تمہیں اپنی کزن کو ایک بار اسے ضرور دکھانا چاہیے جیسا تم نے بتایا ہے مجھے لگتا ہے کمیونیکیشن ہی اس کا خول چیچ سکتی ہے یہ صرف ایک جھجک اور عادت ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فون سے کبیر کی آواز گونجی۔۔۔

ٹھیک ہے میں پھر دادا سے اجازت لے لوں گا اور اسے وہاں چھوڑ کر یوسف صاحب کے پاس چلا جاؤں گا

ہمم۔۔۔۔۔۔۔۔

کبیر نے سوئی سوئی آواز میں کہا

فون رکھ کر فرجاد کرسی سے ٹیک لگاتے ٹھنڈی آہ خارج کی

Miss x-ray machine...... what's In your mind....

وہ خجل سا گویا ہوا۔۔۔۔۔

اور پھر اپنے ہی دیئے لقب کو سوچ کر مسکرا دیا۔۔۔۔

جاری ہے۔۔

Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

بہترین کوالٹی کی کتب شائع کروانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

03257121842

Clubb of Quality Content

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842